السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

باذن الله تعالی

🍃 Lecture by Ustaza
Dr. Farhat Hashmi

🍃 Sahih Bukhari (صحیح البخاری)

🍃 Lesson # 43

📘Topic:- Loans, Payment of Loans, Freezing of Property, Bankruptcy

کتاب فی الاستقراض

▶Duration:-11:59 Minutes⏰

🍃📆 Wednesday, 1st November 2017

⭐✨⭐

باب حُسْنِ التَّقَاضِي (5)

باب 5- نرمی سے تقاضا کرنا

(5) Chapter: Demanding debts handsomely

✨🔅✨🔅✨

حدیث نمبر: 576 👇

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ ـ رضى الله عنه ـ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ " مَاتَ رَجُلٌ، فَقِيلَ لَهُ قَالَ كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ، فَأَتَجَوَّزُ عَنِ الْمُوسِرِ، وَأُخَفِّفُ عَنِ الْمُعْسِرِ، فَغُفِرَ لَهُ ". قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم.

⭐✨⭐

ہم سے مسلم نے بیان کیا ، کہا کہ ہم سے شعبہ نے بیان کیا ، ان سے عبدالملک نے ، ان سے ربعی بن حراش نے اور ان سے حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص کا انتقال ہوا (قبر میں) اس سے سوال ہوا ، تمہارے پاس کوئی نیکی ہے ؟ اس نے کہا کہ میں لوگوں سے خریدوفروخت کرتا تھا ۔ (اور جب کسی پر میرا قرض ہوتا) تو میں مالداروں کو مہلت دیا کرتا تھا اور تنگ دستوں کے قرض کو معاف کر دیا کرتا تھا اس پر اس کی بخشش ہو گئی ۔ ابومسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے یہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے ۔

⭐✨⭐

Narrated Hudhaifa:

I heard the Prophet (S.A.W.W) saying, "Once a man died and was asked, 'What did you use to say (or do) (in your life time)?' He replied, 'I was a businessman and used to give time to the rich to repay his debt and (used to) deduct part of the debt of the poor.' So he was forgiven (his sins.)" Abu Mas`ud said, "I heard the same (Hadith) from the Prophet."

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

باب: هَلْ يُعْطَى أَكْبَرَ مِنْ سِنِّهِ (6)
باب6- کیا قرض کے اونٹ کے عوض اس سے زیادہ عمر کا اونٹ دیا جا سکتا ہے

(6) Chapter: Can one give an older (camel) than that he owes?

✨🔅✨🔅✨

حدیث نمبر: 577 👇

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ـ رضى الله عنه ـ أَنَّ رَجُلاً، أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَتَقَاضَاهُ بَعِيرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " أَعْطُوهُ ". فَقَالُوا مَا نَجِدُ إِلاَّ سِنًّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ. فَقَالَ الرَّجُلُ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَاكَ اللَّهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " أَعْطُوهُ فَإِنَّ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ أَحْسَنَهُمْ قَضَاءً ".

⭐✨⭐

ہم سے مسدد نے بیان کیا ، ان سے یحییٰ قطان نے ، ان سے سفیان ثوری نے کہ مجھ سے سلمہ بن کہیل نے بیان کیا ، ان سے ابوسلمہ نے اور ان سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا قرض کا اونٹ مانگنے آیا ۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کہ اسے اس کا اونٹ دے دو ۔ صحابہ نے عرض کیا کہ قرض خواہ کے اونٹ سے اچھی عمر کا ہی اونٹ مل رہا ہے ۔ اس پر اس شخص (قرض خواہ) نے کہا مجھے تم نے میرا پورا حق دیا ۔ تمہیں اللہ تمہارا حق پورا پورا دے ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے وہی اونٹ دے دو کیونکہ بہترین شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ بہتر طریقہ پراپنا قرض ا دا کرتا ہو ۔

⭐✨⭐

Narrated Abu Huraira:

A man came to the Prophet (S.A.W.W) and demanded a camel (the Prophet (S.A.W.W) owed him). Allah's Messenger (S.A.W.W) told his companions to give him (a camel). They said, "We do not find except an older camel (than what he demands). (The Prophet (S.A.W.W) ordered them to give him that camel). The man said, "You have paid me in full and may Allah also pay

you in full." Allah's Messenger (S.A.W.W) said, "Give him, for the best amongst the people is he who repays his debts in the most handsome manner."

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

باب : حُسْنِ الْقَضَاءِ (7)
باب7- اچھی طرح سے قرض ادا کرنا

(7) Chapter: Repaying debts handsomely

✨🔅✨🔅✨

👇 حدیث نمبر: 578

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ـ رضى الله عنه ـ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم سِنٌّ مِنَ الإِبِلِ فَجَاءَهُ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ صلى الله عليه وسلم " أَعْطُوهُ ". فَطَلَبُوا سِنَّهُ، فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ إِلاَّ سِنًّا فَوْقَهَا. فَقَالَ " أَعْطُوهُ ". فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي، وَفَّى اللَّهُ بِكَ. قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم " إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً ".

⭐✨⭐

ہم سے ابونعیم نے بیان کیا ، ان سے سفیان بن عیینہ نے بیان کیا ، ان سے ابوسلمہ نے اور ان سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک شخص کا ایک خاص عمر کا اونٹ قرض تھا ۔ وہ شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے تقاضا کرنے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے اونٹ دے دو ۔ صحابہ نے تلاش کیا لیکن ایسا ہی اونٹ مل سکا جو قرض خواہ کے اونٹ سے اچھی عمر کا تھا ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہی دے دو ۔ اس پر اس شخص نے کہا کہ آپ نے مجھے میرا حق پوری طرح دیا اللہ آپ کو بھی اس کا بدلہ پورا پورا دے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں بہتر آدمی وہ ہے جو قرض ادا کرنے میں بھی سب سے بہتر ہو ۔

⭐✨⭐

Narrated Abu Huraira:

The Prophet (S.A.W.W) owed a camel of a certain age to a man who came to demand it back. The Prophet (S.A.W.W) ordered his companions to give him. They looked for a camel of the same age but found nothing but a camel one year older. The Prophet (S.A.W.W) told them to give it to him. The man said, "You have paid me in full, and may Allah pay you in full." The Prophet (S.A.W.W) said, "The best amongst you is he who pays his debts in the most handsome manner."

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

👇 حدیث نمبر: 579

حَدَّثَنَا خَلاَّدٌ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ـ رضى الله عنهما ـ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ ـ قَالَ مِسْعَرٌ أُرَاهُ قَالَ ضُحًى ـ فَقَالَ " صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ". وَكَانَ لِي عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي.

⭐✨⭐

ہم سے خلاد نے بیان کیا ، ان سے مسعر نے بیان کیا ، ان سے محارب بن دثار نے بیان کیا ، اور ان سے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ مسجدنبوی میں تشریف رکھتے تھے ۔ مسعر نے بیان کیا کہ میرا خیا ل ہے کہ انہوں نے چاشت کے وقت کا ذکر کیا ۔ (کہ اس وقت خدمت نبوی میں حاضر ہوا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو رکعت نماز پڑھ لو ۔ میرا آپ پر قرض تھا ۔ آپ نے اسے ادا کیا ، بلکہ زیادہ بھی دے دیا ۔

⭐✨⭐

Narrated Jabir bin `Abdullah:

I went to the Prophet (S.A.W.W) while he was in the Mosque. (Mas`ar thinks, that Jabir went in the forenoon.) After the Prophet (S.A.W.W) told me to pray two rak`at, he repaid me the debt he owed me and gave me an extra amount.

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

باب: إِذَا قَضَى دُونَ حَقِّهِ أَوْ حَلَّلَهُ فَهْوَ جَائِزٌ (8)

باب 8- اگر کوئی دوسرے کا حق کم ادا کرے (قرض خواہ راضی ہو) یا اسے معاف کرائے تو جائز ہے

(8) Chapter: If somebody repays less than what he owes

✨🔅✨🔅✨

👇 حدیث نمبر: 580

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ـ رضى الله عنهما ـ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا، وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَاشْتَدَّ الْغُرَمَاءُ فِي حُقُوقِهِمْ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَسَأَلَهُمْ أَنْ يَقْبَلُوا تَمْرَ حَائِطِي وَيُحَلِّلُوا أَبِي فَأَبَوْا، فَلَمْ يُعْطِهِمِ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم حَائِطِي، وَقَالَ " سَنَغْدُو عَلَيْكَ ". فَغَدَا عَلَيْنَا حِينَ أَصْبَحَ، فَطَافَ فِي النَّخْلِ، وَدَعَا فِي ثَمَرِهَا بِالْبَرَكَةِ، فَجَدَدْتُهَا فَقَضَيْتُهُمْ، وَبَقِيَ لَنَا مِنْ تَمْرِهَا.

⭐✨⭐

ہم سے عبدان نے بیان کیا ، کہا کہ ہم کو عبداللہ بن مبارک نے خبر دی ، انہیں یونس نے خبر دی ، انہیں زہری نے بیان کیا ، ان سے کعب بن مالک نے بیان کیا ، اور انہیں جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے خبر دی کہ ان کے والد (عبداللہ رضی اللہ عنہ) احد کے دن شہید کر دیئے گئے تھے ۔ ان پر قرض چلا آ رہا تھا ۔ قرض خواہوں نے اپنے حق کے مطالبے میں سختی اختیار کی تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ۔ آپ نے ان سے دریافت فرما لیا کہ وہ میرے باغ کی کھجور لے لیں ۔ اور میرے والد کو معاف کر دیں ۔ لیکن قرض خواہوں نے اس سے انکار کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں میرے باغ کا میوہ نہیں دیا ۔ اور فرمایا کہ ہم صبح کو تمہارے باغ میں آئیں گے ۔ چنانچہ جب صبح ہوئی تو آپ ہمارے باغ میں تشریف

لائے ۔ آپ درختوں میں پھرتے رہے ۔ اور اس کے میوے میں برکت کی دعا فرماتے رہے ۔ پھر میں نے کھجور توڑی اور ان کا تمام قرض ادا کرنے کے بعد بھی کھجور باقی بچ گئی ۔

⭐✨⭐

Narrated Jabir bin `Abdullah:

My father was martyred on the day (of the battle) of Uhud, and he was in debt. His creditors demanded their rights persistently. I went to the Prophet (and informed him about it). He told them to take the fruits of my garden and exempt my father from the debts but they refused to do so. So, the Prophet did not give them my garden and told me that he would come to me the next morning. He came to us early in the morning and wandered among the date-palms and invoked Allah to bless their fruits. I then plucked the dates and paid the creditors, and there remained some of the dates for us.

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

Ahadeeth 576 - 580

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡